پسِ منظر کی اہمیت

Importance of the Background
Sohail Barakat
www.muhammadanism.org
February 27, 2006
(Urdu)

گھرے بادلوں کی دھُند میں صبح کی روشنی ماند پڑ جاتی ہے۔ یہ اندازہ لگانا مشکل ہوجاتا ہے کہ وقت کا کون سا پہر ہے۔ لیکن وقت کی اہمیت کا احساس کیسے ہوتا ہے جب سورج کی تپش میں انسانی جسم بھٹی کی آگ کی مانند تپ رہا ہو۔ اُس وقت اندھیرا بھی خدا کی نعمت لگتا ہے ۔ اورپھر کچھ دیر بعد بادل چھٹ جاتے ہیں اور سورج نمودار ہوتا ہے۔ اہلِ مشرق کے لئے یہ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں۔

ہم قدرت کی کارگری سے نالاں نہیں ہوتے کیونکہ وہ ہمارے اختیار میں نہیں یا پھر جب وہ ہمارے حق میں بہتر ثابت ہو۔ لیکن قدرت ہی سے ہم نے مالکِ حقیقی کو جانا ہے۔ اُس کے رازبینوں سے پہلے آسمان کے ستاروں نے بیان کئے ہیں۔ کونپل میں چھپے درختوں نے بیان کئے ہیں۔ ہواؤں میں چھپے طوفان نے بیان کئے ہیں۔ پانی کے قطروں سے بنے سمندروں نے بیان کئے ہیں۔ لیکن ان میں سب سے افضل انسان نے بیان کئے ہیں۔ انسان نے جب خدا کی ذات کو پہچانا تو اُسے لفظوں کا سہارا لینا پڑا۔ لیکن انسانی لفظ تو انسانی سوچ کو بھی مکمل طور پر بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ تو پھر مالکِ حقیقی کے راز کو کس طرح سے مکمل طور پر بیان کرسکتے ہیں۔ جس انسان نے تخلیق سے خالق کو پہچانا ہے ۔ اُس نے زمانوں کے راز کو بھی کچھ حد تک جان لیا ہے۔

زمانے وہ آئینہ ہیں جس میں حقیقت کی شکل بہت بدنما نظر آتی ہے۔ لیکن زمانہ (ماضی) ہی وہ ذریعہ ہے جس سے اُن داغوں کو دھویا جاسکتا ہے۔ تاکہ آنے والے زمانے میں ایک ہی غلطی باربار نہ دھرائی جائے۔ یہ انسانی فیصلہ نہیں بلکہ الٰہی ہدایت ہے۔